رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — Regd. No. L. 5252

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱ آنہ

451

یوم جمعہ ★ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۷۴ھ

جلد ۹ / ۴۴ | ۱۳ ہجرت ۱۳۳۴ ہش ★ ۱۳ مئی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۱۵

مسٹر محمد علی، بھارتی وزیر اعظم سے بات چیت کرنے کیلئے ہفتہ کو نئی دہلی جا رہے ہیں

وزیر داخلہ میجر جنرل اسکندر مرزا بھی آپ کے ہمراہ جائیں گے

کراچی ۱۲ مئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی، بھارت کے وزیر اعظم مسٹر نہرو سے بات چیت کرنے کے لئے ہفتہ کے روز نئی دہلی جا رہے ہیں۔ وزیر داخلہ میجر جنرل اسکندر مرزا بھی ان کے ہمراہ جائیں گے۔ ان کے علاوہ حکومت کے جو افسران وزیر اعظم کے ساتھ ہوں گے ان کے نام یہ ہیں کیبنٹ سیکرٹری عزیز احمد صاحب، ڈپٹی سیکرٹری آفتاب احمد خاں۔ وزیر اعظم کے پرائیویٹ سیکرٹری مسٹر قادری اور انفارمیشن آفیسر مسٹر ایف ڈی، ڈگلس۔

روس چار طاقتی کانفرنس کے حق میں ہے مارشل بلگانن کا بیان

ماسکو ۱۲ مئی۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے کہا ہے کہ روس شرط پر چار طاقتی کانفرنس میں شرکت کے لئے تیار ہے کہ اس سے فی الواقعہ عالمی کشیدگی دور کرنے میں مدد ملے۔

کل انہوں نے چار طاقتی کانفرنس میں شرکت کے متعلق تین مغربی طاقتوں کی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ روس اس تجویز پر غور کریگا انہوں نے کہا روس جرمنی کو متحد کرنے اور اسبارے میں قابل قبول سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ ذمہ دار طاقتیں نیک نیتی سے کام کریں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ تمام قابض طاقتیں جرمنی سے فوجیں ہٹا لیں اور وہاں چھوٹی سی فوج صرف اس وقت تک رکھی جائے۔ جب تک کہ جرمنی کے مستقبل کے بارے میں باقاعدہ سمجھوتہ نہ ہو جائے۔

انہوں نے مزید کہا۔ میرے نزدیک جرمنی یورپ میں سب سے بڑا خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ تین مغربی طاقتیں مغربی جرمنی کو مدد دے رہی ہیں اور اسے مسلح کر کے ایک خطرناک صورت پیدا کرنے میں اس کا ہاتھ بٹا رہی ہیں۔ برخلاف اسکے روس ہر حالت میں کشیدگی کو بڑھنے سے روکنا چاہتا ہے۔ دراصل میں مغربی یورپ کے ممالک کی اجو کانفرنس ہو رہی ہے۔ وہ معاہدات پیرس کے بعد ناگزیر ہو گئی تھی اور شاید دوسرا کانفرنس کی ضرورت پیش نہ آتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور ایدہ اللہ اور دیگر افراد خاندان بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں

ربوہ ۱۲ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق زیورچ سے قائمقام پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے ۱۰ مئی کو جو تار ارسال فرمائی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۱۰ مئی بوقت ۱۰ بجکر ۲۶ منٹ شب "آج ڈاکٹر پروفیسر روزیئر (Rossier) نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا معائنہ کیا اور تجویز کیا کہ مزید لیبارٹری ٹسٹ کروائے جائیں یہ معائنہ جات ۱۸ مئی تک مکمل ہو جائیں گے حضور ایدہ اللہ اور دیگر افراد خاندان بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔" (مشتاق احمد باجوہ)

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

جنوبی ویٹ نام میں سیاسی بحران ورکرانیکے لئے امریکہ اور فرانس کے درمیان مشترکہ پالیسی پر سمجھوتہ ہو گیا!

پیرس ۱۲ مئی۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو پینے نے کہا ہے کہ جنوبی ویٹ نام میں سیاسی بحران ختم کرانے کے لئے امریکہ اور فرانس کے درمیان مشترکہ پالیسی اختیار کرنے پر سمجھوتہ ہو گیا ہے کافی عرصہ سے جنوبی ویٹ نام میں خانہ جنگی کے حالات رونما ہیں۔ وزیر اعظم نگوڈن ڈیم اور وہاں کے بعض مذہبی فرقوں کی پرائیویٹ فوجوں میں متعدد خونریز جھڑپیں ہو چکی ہیں۔ اب تک امریکہ وزیر اعظم کی حمایت کا اعلان کرتا آ رہا تھا۔ امریکہ کی پالیسی سے فرانس کو قدرے اختلافات تھا اس اختلاف کی وجہ سے وہاں کا سیاسی بحران برابر طول پکڑ رہا تھا۔ امریکہ اور فرانس کے درمیان مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کے بارے میں سمجھوتہ ہونے سے اب اس امید کا اظہار کیا جا رہا ہے کہ جنوبی ویٹ نام کے حالات روبہ اصلاح ہو جائیں گے۔

مشرقی پاکستان سے پٹ سن کی برآمد

ڈھاکہ ۱۲ مئی۔ پچھلے مہینے کے آخری پندھواڑہ میں مشرقی پاکستان سے پٹ سن کی ایک لاکھ سے زائد گانٹھیں برآمد کی گئیں سب سے زیادہ پٹ سن ہندوستان نے خریدا یعنی ۲۵۷۰۰ گانٹھیں۔

باقی ملکوں کے ہاتھ جتنی جتنی مقدار میں پٹ سن فروخت کیا گیا۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ترکی ۱۱۲۰۰ گانٹھیں، فرانس ۵۲۷۰ ۱۱، امریکہ ۸۰۳۶، جاپان ۲۰۷۷، برطانیہ ۸۳۸۶ اور جرمنی ۵۱۷۵ گانٹھیں

★ لندن ۲۱ مئی "ڈیلی میل" لندن کے نامہ نگار مقیم تاہرے نے یہ خبر دی ہے کہ پاکستان بہت جلد عراق اور ترکی کے دفاعی معاہدہ میں شامل ہو جائیگا

کرشنا مینن پیکنگ پہنچ گئے

پیکنگ ۱۲ مئی۔ ہندوستانی مدبر مسٹر کرشنا مینن پیکنگ پہنچ گئے ہیں۔ وہ فارموسا کے مسئلے کے متعلق چین کے وزیر اعظم سے بات چیت کریں گے۔

مبصروں کی رپورٹ کا انتظار کیا جائے

ہندوستانی احتجاج کا جواب

کراچی ۱۲ مئی۔ جموں کی سرحد پر جو حادثہ ہوا تھا۔ حکومت پاکستان نے اس کے متعلق ہندوستان کے احتجاج کا جواب بھیج دیا ہے۔ جواب میں پاکستان کے محکمہ خارجہ نے حکومت ہند کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی ہے کہ جبتک حادثہ کے متعلق اقوام متحدہ کے مبصروں کی رپورٹ معلوم نہ ہو۔ کسی فیصلہ پر پہنچنا مشکل ہے۔ اس لئے ہندوستان نے نقصان کا جو معاوضہ طلب کیا ہے۔ اس پر فی الحال کوئی غور نہیں کیا جا سکتا

اس بات کا امکان ہے کہ پاکستان اور ہندوستان کے وزرائے اعظم ۱۴ مئی کو نئی دہلی میں اس حادثہ کے متعلق بھی بات چیت کریں گے۔

اخبار احمدیہ

(۱) ربوہ ۱۲ مئی۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت دو چار دن سے علیل ہے کل کی نسبت آج کچھ افاقہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(۲) میاں غلام محمد صاحب اختر کے صاحبزادے حمید اختر صاحب کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے جو آجکل انگلستان کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

چار طاقتی کانفرنس کا خیر مقدم

پیرس ۱۲ مئی۔ نیٹو کونسل نے اپنے تین روزہ اجلاس کے بعد ایک اعلان جاری کیا ہے۔ جس میں فرانس۔ امریکہ۔ اور برطانیہ کی طرف سے روس کو چار طاقتی کانفرنس کی دعوت دینے کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ رمئی ۱۹۵۵ء

تعمیرِ پاکستان

فیڈرل کورٹ سے گورنر جنرل پاکستان نے جو بعض مسائل کے متعلق آئینی مشورہ مانگا تھا۔ ان کے متعلق متفقہ طور پر کورٹ نے اپنی رائے دے دی ہے۔ اور کہا ہے کہ گورنر جنرل کو دستور ساز اسمبلی کے توڑنے اور بنانے کا اختیار ہے۔ البتہ مجوزہ دستوری کنونشن کا نام دستور ساز اسمبلی رکھنا چاہیئے جو قانون آزادی کے تحت کارروائی کی مجاز ہوگی۔

پاکستان میں جو آئینی تعطل رونما ہو گیا تھا یقیناً اس فیصلہ سے ختم ہو جائے گا اور جیسا کہ گورنر جنرل نے اپنے بیان میں فرمایا ہے جلد ہی نئی دستور ساز اسمبلی قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ اسکے راستہ میں جو روکاوٹیں تھیں وہ دور ہو گئی ہیں۔ پاکستان کی تاریخ میں یہ ایک نئے دور کا آغاز ہے اور امید ہے کہ نئی دستور ساز اسمبلی جو آئین بنائے گی وہ بہر حال ملک و قوم کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

اس ضمن میں گورنر جنرل نے اپنے بیان میں جو باتیں کہی ہیں وہ قابل غور ہے۔ آپ نے کہا ہے کہ

"میرا اور میرے ساتھیوں کا نظریہ ہے۔ کہ اگر پاکستان ختم ہو گیا۔ تو کون رہے گا۔ اور اگر پاکستان قائم رہا تو کون مرے گا۔"

اس کا مطلب صاف ہے کہ آج دنیا کے حالات میں پاکستان کی جو پوزیشن ہے۔ وہ اس کے قیام و استحکام کے لئے اس امر کی متقضی ہے۔ کہ تمام قوم باہمی فروعی اختلافات ترک کر کے صرف پاکستان کی تعمیر میں مصروف ہو جائے۔ بے شک اس تعمیر کی بنیادیں مضبوط اور درست ہونی چاہئیں۔ لیکن اگر قوم کے مختلف عناصر بنیادوں میں ذرا ذرا سے اختلافات پر جھگڑے شروع کر دیں۔ اور کسی قسم کی بنیادیں قائم ہی نہ ہو سکیں۔ تو تعمیر کس طرح اٹھائی جا سکتی ہے۔

ہمیں کعبۃ اللہ کی از سرنو تعمیر کے اس واقعہ سے سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ جب قریش کے بڑے بڑے سردار اس بات پر جھگڑنے لگے کہ سنگ اسود اپنی جگہ پر نصب کرنے کا حق کس قبیلہ کو دیا جائے۔ تو آخر انہوں نے فیصلہ کیا کہ جو شخص سب سے پہلے ادھر آئے اس کو ثالث مان کر یہ فیصلہ اس کے سپرد کیا جائے حسن اتفاق ہی نہیں بلکہ کہنا چاہیئے کہ الٰہی تقدیر سے اس وقت جو شخص وہاں پہونچا وہ فخر الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ کو ابھی دعوت وارشاد کا الٰہی حکم نہیں ملا تھا۔ البتہ آپ کے امین و صدوق ہونے کے قریش بھی قائل تھے۔ سب نے بخوشی آپ کو ثالث بنانا منظور کر لیا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جو فیصلہ کیا۔ وہ ایسا ہے۔ کہ اگر دنیا کی اقوام آج بھی اس فیصلہ کا تتبع کریں۔ تو تمام فضول بین الاقوامی تنازعات یکدم طے ہو سکتے ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا؟ آپ نے اپنی چادر زمین پر بچھا دی۔ اور حجر اسود اپنے دست مبارک سے اس پر رکھ دیا۔ اور تمام سرداروں سے فرمایا کہ چادر کے کونے پکڑ کر اٹھائیں۔ یہاں تک کہ وہ اس جگہ کے برابر آ جائے جہاں اسے نصب کرنا ہے۔ سب نے اس فیصلہ کو تسلیم کیا۔ جب حجر اسود اپنی جگہ کے قریب پہونچا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اٹھا کر اسے جگہ پر رکھ دیا۔

اس طرح قریش قبائل اس تباہی سے بچ گئے۔ جو تنازعہ کے بڑھ جانے کی صورت میں ان پر آ سکتی تھی۔ تلواریں میانوں میں اور تیر ترکشوں میں دم بخود پڑے رہے۔

کوئی مانے یا نہ مانے یہ واقعہ دراصل پیش خیمہ تھا اس نظام کا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ عرب قبائل کے آتشی مزاج کو حد اعتدال میں لا کر انہیں تمام دنیا کو یکجہتی اور اتحاد عمل کا پیغام پہونچانے کے لئے معرض وجود میں آیا یہ پہلا سبق تھا۔ جو نور نبوت کی شعاعوں نے پیشگی کے طور پر دنیا کو سکھایا۔

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی اسی ایک واقعہ سے زندگی کا عظیم ترین سبق سیکھ سکتے ہیں۔ آج ہمیں ایک نئی مملکت کی تعمیر کا کام سپرد کیا گیا ہے جس کی ابھی بنیادیں ہی اٹھائی جا رہی ہیں۔ ہمیں اس کا دستور بنانا ہے۔ جس طرح کعبۃ اللہ کی دیوار میں سنگ اسود نصب کرنا مرکزی فعل تھا۔ اور جس کے لئے قریش سردار لڑنے مرنے کے لئے تیار ہو گئے تھے۔ اسی طرح ہمیں پاکستان کے دستور کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کسی مملکت کا مرکزی نقطہ اس کا دستور ہی ہوتا ہے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سب سرداروں کو متفقہ اور متحدہ راستہ پر ڈال دیا تھا۔ اسی طرح ہمیں بھی اس کی روشنی میں عمل کرنا چاہیئے۔ اور ہمارے تنازعات کی تلواریں ہماری میانوں میں اور تیر ہمارے ترکشوں میں دم بخود پڑے رہنے چاہئیں۔

ہماری بہبودی پاکستان کے استحکام اور دنیا کے حالات کا یہی تقاضا ہے۔ اگر ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر جو انہوں نے حجر اسود کے بارے میں دکھایا عمل کریں تو ہمیں یقین ہے کہ جس طرح آپ کی کوشش سے کعبۃ اللہ نے از سرنو زندگی حاصل کی۔ کہ آج دنیا میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اسی طرح پاکستان بھی ایک مثالی مملکت بن سکتا ہے۔ کاش ہم میں قریش کے ان جھگڑالو سرداروں جتنی بھی سمجھ ہو۔ جنہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ثالث بنا کر اتحاد عمل کا یہ عظیم الشان سبق سیکھنے میں کوئی عار نہ سمجھی۔

جھوٹ کی جھوٹ سے ٹکر

روزنامہ "نوائے پاکستان" لاہور کی اشاعت ۶ رمئی ۱۹۵۵ء مطابق ۱۳ ر رمضان المبارک ۱۳۷۴ھ میں جناب مرتضےٰ احمد خان میکش مدیر مذکور نے قادیان کی جائدادیں اور "پس پردہ کیا ساز باز جاری ہے" کے دوہرے عنوان کے تحت ایک افتتاحیہ سپرد قلم کیا ہے۔

ضمنی عنوان "پس پردہ کیا ساز باز جاری ہے" سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب میکش کو پتہ وتہ تو خاک بھی نہیں یونہی ٹامک ٹوئیے مار رہے ہیں اور تجسس کی بھول بھلیوں میں پریشان ہیں۔ یہ تو خیر ایک بہت ہی باریک مسئلہ ہے۔ کہ "تجسس" قرآن کریم کی رو سے ایک شنیع فعل ہے۔ خان صاحب اس کو تو کیا وقعت دیں گے۔ ہم ایک موٹی سی بات عرض کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ جب آپ اور آپ کا سٹاف رپورٹر ایک ہی پرچہ میں قلمرانی فرمائیں۔ تو پہلے آپس میں نوٹس ضرور ملا لیا کریں۔ تاکہ بعد میں تضاد کی وجہ سے پچھتانا نہ پڑے۔ چنانچہ میکش صاحب اپنے اداریہ میں فرماتے ہیں

"اب الفضل کو اور ربوہ کے مرزائی حلقوں کو چاہیئے کہ کھلے طور پر اس امر کا اعتراف کر لیں کہ قادیان کی جائدادیں جو بھارت سرکار نے از روئے قانون متروکہ قرار دے دی تھیں پھر ان جائدادوں کے اصلی مالکوں کو واپس ملنے والی ہیں۔ اور کچھ خفیہ ساز باز اور کچھ در پردہ وعدے وعید اس مقصد کے حصول کے لئے مرزائی اکابر اور بھارت سرکار کے درمیان طے ہو چکے ہیں۔ جو عنقریب بروئے کار آ کر ظاہر ہو جانے والے ہیں۔"

(نوائے پاکستان ۶ رمئی ۱۹۵۵ء)

جب یہ راز آپ کو حاضرات کے ذریعہ معلوم ہو گئے ہیں تو اب یہ راز راز کس طرح کہلا سکتے ہیں۔ خیر جانے دیجئے اب ذرا اسی پرچہ میں پہلے صفحہ پر اپنے سٹاف رپورٹر کی بھی سن لیجئے وہ کیا فرماتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفحہ آپ کی غیر حاضری میں تیار کیا گیا ہے۔ ورنہ آپ ضرور کاتب کا قلم پکڑ لیتے کہ ارے کیا غضب کرتے ہو۔ افتتاحیہ پر جو میں نے محنت کی تھی ناتم تو اس پر پانی پھیر رہے ہو۔ چنانچہ سٹاف رپورٹر صاحب اپنا کمال خبر تراشی یوں دکھاتے ہیں۔

"لاہوری قادیانیوں کے ذمہ دار حلقوں کی رائے کے مطابق جماعت احمدیہ کے امیر جو ان دنوں علاج معالجہ کی غرض سے یورپ گئے ہوئے ہیں۔ دراصل ان کی پاکستان سے روانگی کے پس پردہ بہت بڑا مشن پوشیدہ ہے اور پاکستان میں قادیانیوں کے حقوق کے تحفظ اپنے پرانے آقا برطانیہ سے امداد حاصل کرنے کے متمنی ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ امیر جماعت احمدیہ کے ہمراہ ان کی جماعت کے ذمہ دار افراد کا جانا بھی اس امر کی غمازی کرتا ہے کہ یورپ میں ان کی آمد کا مقصد علاج معالجہ نہیں۔ بلکہ اپنی قوم کے لئے سیاسی مراعات حاصل کرنا ہے۔ دوسری طرف قادیانیوں کی دو جماعتیں قادیانیوں اور لاہوری پارٹیوں میں حصول اقتدار کے لئے زبردست کشمکش شروع ہو گئی ہے۔ دونوں جماعتوں کو یقین ہو چکا ہے کہ مرزا صاحب کی بیماری کی وجہ سے اب "خلافت" حاصل کرنے کا وقت قریب آ گیا ہے۔ قادیانیوں کے مرکز مقام ربوہ سے آمدہ اطلاعات کے مطابق عین اس وقت جب کہ امیر جماعت احمدیہ کا جہاز رات کے بارہ بجے کراچی سے یورپ کے لئے روانہ ہونے والا تھا۔ تو سارے قادیانیوں نے مسجدوں میں اکٹھے ہو کر ان کے مشن کے لئے دعائیں مانگیں قادیانی اخبارات نے ان دعاؤں کو سفر کی خیریت سے تعبیر قرار دیا۔ جبکہ موثق اطلاعات کے مطابق ان دعاؤں میں ان کے سیاسی مشن کی کامیابی کے لئے سجدے میں سجدے کئے گئے۔" (نوائے پاکستان ۶ رمئی ۱۹۵۵ء)

دونوں باتوں میں اب تضاد تو جناب نے ملاحظہ ہو گا۔ جب آپ کی معلومات کے مطابق [illegible] ہیں تو پاکستان میں ان کے حقوق [illegible] کی ضرورت [illegible]
[illegible]

لیلۃ القدر کی مخصوص برکات

دوست رمضان کے آخری عشرہ میں خاص دعاؤں سے کام لیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

مَیں نے رمضان کے شروع میں دوستوں کو رمضان کے مہینہ میں دعاؤں اور نوافل اور صدقہ وخیرات کی طرف توجہ دلائی تھی اب چونکہ رمضان کا آخری عشرہ قریب آرہا ہے۔ اس لئے اس مختصر نوٹ کے ذریعہ اس عشرہ کی برکات اور لیلۃ القدر کے خاص الخاص فیوض کے متعلق کچھ بیان کرنا چاہتا ہوں۔ تا ہمارے دوست ان ایام کی مخصوص برکات سے فائدہ اٹھا کر اپنے لئے دین و دنیا میں ترقی کا راستہ کھول سکیں سو جاننا چاہیئے کہ گو رمضان کا سارا مہینہ ہی خاص برکات کا مہینہ ہے۔ لیکن حدیث سے ثابت ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ کو اپنی برکات اور فیوض کے لحاظ سے رمضان کے دوسرے ایام کی نسبت زیادہ ممتاز مقام حاصل ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:۔

اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِئْزَرَهٗ وَاَحْيٰى لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ

"یعنے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں داخل ہوتے تھے تو اپنی کمر کس لیتے تھے۔ اور عبادت اور ذکر الٰہی کی کثرت سے اپنی راتوں کو گویا زندہ کر دیتے تھے۔ اور اپنے ساتھ اپنے اہل کو بھی عبادت کے لئے جگاتے تھے"۔

یہ وہی مبارک عشرہ ہے جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس میں ایک ایسی رات آتی ہے۔ کہ جب خدا اور اس کے فرشتے اپنی گوناگوں رحمتوں کے ساتھ بندوں کے بہت زیادہ قریب ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے۔ کہ اس رات حضرت جبرائیل فرشتوں کی ایک جماعت کے ساتھ زمین کی طرف اترتے ہیں۔ اور ہر اس بندے پر جو دعا اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو اپنی خاص رحمتوں اور برکتوں کا چھینٹا ڈالتے جاتے ہیں۔ اور یہی وہ مبارک رات ہے جس کے متعلق قرآن مجید فرماتا ہے کہ:۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ

"یعنی لیلۃ القدر کی برکت ایک ہزار مہینہ سے بھی زیادہ ہے۔ اس میں خدا کے حکم سے خدا کے فرشتے خدا کا کلام ہر قسم کی برکتیں لے کر زمین پر نازل ہوتے ہیں۔ اور یہ رات مجسم سلامتی کا رنگ رکھتی ہے۔ اور اس کا وقت صبح صادق تک چلتا ہے"۔

اس آیت میں من جملہ اور معنوں کے ہزار مہینہ سے انسان کی عمر کی طرف اشارہ کرنا بھی مقصود ہے۔ جو اوسط کے لحاظ سے زیادہ سے زیادہ تراسی سال تک پہونچتی ہے۔ اور اس صورت میں مراد یہ ہے۔ کہ اگر کسی انسان کو لیلۃ القدر کی برکات کامل طور پر میسر آجائیں۔ تو بسا اوقات ان کا وزن اس کی بقیہ عمر کی عام برکات سے بھی بڑھ جاتا ہے

الغرض رمضان کا آخری عشرہ اور پھر اس عشرہ میں لیلۃ القدر کا زمانہ بہت ہی مبارک زمانہ ہے۔ جس سے دوستوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ خدا تعالےٰ کی مصلحت نے اس رات کو معین صورت میں ظاہر نہیں فرمایا۔ البتہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس قدر فرمایا کرتے تھے کہ اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ اور ایک حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یہ بھی فرماتے ہیں کہ:۔

اِلْتَمِسُوْهَا فِى التَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ

"یعنے لیلۃ القدر کو انتیسویں[۲۹] اور ستائیسویں[۲۷] اور پچیسویں[۲۵] رات میں تلاش کرو"۔

اسی تعلق میں بعض اوقات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو جمعہ ہو تو یہ رات عموماً لیلۃ القدر ہوتی ہے۔ جس میں خدا تعالےٰ اپنے بندوں کی بہت زیادہ دعائیں قبول کرتا ہے۔ یہ گویا خدا تعالےٰ کے دربارِ عام کا وقت ہوتا ہے۔ جس میں ہر مومن کو دعوت دی جاتی ہے کہ آؤ اور مانگو۔ آؤ اور مانگو۔ پھر آؤ اور مانگو۔ لیکن بایں ہمہ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ اسلام ہرگز کسی منتر جنتر کے اصول کا قائل نہیں ہے۔ کہ ادھر پھونک ماری اور ادھر کام ہو گیا۔ اور نہ وہ اس بات کا قائل ہے کہ کسی خاص وقت میں ایسی تاثیر رکھی گئی ہے۔ کہ اس میں ہر شخص کی ہر دعا لازماً قبول ہو جاتی ہے۔ اور گویا نعوذ باللہ خدا حاکم کی کرسی سے اتر کر محکوم بن جاتا ہے۔ پس جب یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں وقت ایسا بابرکت ہے۔ کہ اس میں مومنوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ تو اس سے مراد صرف یہ ہوتی ہے۔ کہ ایسے وقت میں جو دعا اپنے لوازمات اور شرائط کے ساتھ کی جائے وہ دوسرے اوقات کی نسبت بہت زیادہ قبول ہوتی ہے۔

بعض لوگ پوچھا کرتے ہیں کہ لیلۃ القدر کی علامت کیا ہے۔ اس کے متعلق جاننا چاہیئے کہ گو بعض احادیث میں یہ ذکر آتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک دفعہ لیلۃ القدر دکھائی گئی ہے۔ اور اس میں آپ نے آسمان سے پانی برستے دیکھا اور قدرت خداوندی سے اس رات ظاہر میں بھی بارش ہو گئی۔ مگر اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہر لیلۃ القدر کے لئے یہ ظاہری علامت ضروری ہے۔ بلکہ محققین نے اس علامت کو اس رات کے ساتھ مخصوص قرار دیا ہے۔ جس کے متعلق آپ نے یہ نظارہ دیکھا تھا۔ لیکن چونکہ بارش خدا کی رحمت کی نشانی ہے۔ اس لئے اگر اور راتوں میں بھی یہ علامت ظاہر ہو جائے تو اسے خدا کا فضل سمجھنا چاہیئے۔ لیکن لیلۃ القدر کی اصل علامت انسان کے قلب سے تعلق رکھتی ہے اور بسا اوقات ایسا ہوتا ہے۔ کہ دعا کرنے والے کا دل اپنے اندرونی شعور سے محسوس کر لیتا ہے۔ کہ یہ دعا کی خاص قبولیت کا وقت ہے۔ اور ویسے بھی یہ بات خدا کی عام سنت سے بعید ہے۔ کہ وہ ایک ایسی علامت مقرر کر دے۔ جو ہر کس وناکس آسانی کے ساتھ سمجھ لے۔ خدا کے ہر کام میں ایک حد تک اخفا کا پردہ ہوتا ہے۔ اور خدا کا یہی منشاء ہے کہ لوگ ایک مخصوص وقت پر تکیہ کرنے کی بجائے دعا کے خاص اوقات کو اسی طرح جدوجہد کے ساتھ تلاش کریں۔ جس طرح سونے کی کانوں میں کام کرنے والے دریاؤں کی تہوں۔ یا زمین کی گہرائیوں میں سونے کے ذرات تلاش کرتے ہیں۔

آخری سوال یہ ہے۔ کہ اگر کسی کو لیلۃ القدر میسر آئے۔ تو وہ کیا دعا کرے۔ بعض حدیثوں میں آتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا تھا۔ کہ اگر تم لیلۃ القدر کو پاؤ تو خدا سے یہ دعا مانگو کہ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّىْ "یعنے اے میرے آقا تو بہت بخشش کرنے والا ہے۔ اور اپنے بندوں کو بخشنے سے خوش ہوتا ہے۔ پس میرے گناہ بھی بخش"۔ اس حدیث سے بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوئی ہے۔ کہ وہ اسی دعا پر لیلۃ القدر کی دعا کو حصر کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح ایک بہت بڑی خیر سے محروم ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ اس دعا کی تعلیم دینے سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مطلب ہرگز نہیں تھا۔ کہ اور دعائیں نہ کی جائیں بلکہ صرف اس حقیقت کی طرف اشارہ کرنا مقصود تھا کہ جس طرح خوشیوں کے دربار میں بادشاہ معافیوں کا اعلان کیا کرتے ہیں۔ اسی طرح خدا کی بخشش بھی لیلۃ القدر کی گھڑیوں میں خاص جوش کی حالت میں ہوتی ہے۔ پس انسان کو خصوصیت سے اپنے گناہوں کی معافی بھی مانگنی چاہیئے۔ مگر ظاہر ہے کہ معافی خواہ اپنی ذات میں کتنی بڑی چیز ہو بہر حال وہ ایک منفی قسم کی نعمت ہے۔ اور ایسا شخص ہرگز دانشمند نہیں سمجھا جا سکتا جو اس قسم کے رحمت عامہ کے موقع پر صرف منفی قسم کی نعمت کی درخواست پر قناعت کرتا ہے۔ ایسا وقت تو خدا سے لپٹ لپٹ کر ہر نعمت کے مانگنے کا وقت ہوتا ہے۔ نہ کہ صرف معافی مانگنے کا۔

پس دوستوں کو چاہیئے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں عموماً اور اگر کسی کو **لیلۃ القدر** نصیب ہو تو اس میں خصوصاً خدا سے ہر نعمت کے طالب ہوں۔ وہ خدا سے اسلام اور احمدیت کی ترقی مانگیں۔ وہ رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجیں۔ اور اس قدر درود بھیجیں۔ کہ ان کی زبان اس کے ذکر سے تر ہو جائے۔ وہ رسول پاک کے خادم اور ظلِ کامل حضرت مسیح موعودؑ کے مقاصد کی ترقی کے لئے دعائیں کریں۔ وہ خلیفہ وقت کی صحت کاملہ و عاجلہ اور آپ کی قیادت میں اسلام کی فتح کے لئے خدا کے سامنے گڑگڑائیں۔ وہ پاکستان کی مضبوطی اور بہبودی کے لئے دست بدعا ہوں۔ وہ جماعت اور مرکز جماعت کی حفاظت اور مضبوطی کے طالب ہوں۔ وہ سلسلہ کے مبلغین اور معلمین اور دیگر کارکنوں کے لئے الٰہی نصرت اور خیر و برکت مانگیں اور پھر وہ اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کے لئے اور اپنے خاندان کے لئے اور اپنے دوستوں کے لئے اور اپنے ہمسایوں کے لئے بھی دعائیں کریں۔ یاد رکھو کہ دعا میں **بڑی برکت اور بڑی طاقت** ہے اور بدقسمت ہے وہ انسان جو اس عظیم الشان دینی خزانہ کی وسعت اور اس **روحانی ایٹم بم** کی طاقت سے بے خبر ہے۔ دعا وہ آفتاب عالمتاب ہے۔ جس کا نور خدا کے وجود سے پھوٹتا اور دنیا بھر کے مومنوں کے دلوں کو منور کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیا خوب فرماتے ہیں۔ کہ:۔

اے کہ گوئی گر دعا ہا را اثر بودے کجاست
سوئے بشتاب بنمائم تراچوں آفتاب

خاکسار راقم آثم مرزا بشیر احمد ربوہ
۹ر مئی ۱۹۵۵ء

---

(۱) اسلام کوئی ایسا حکم نہیں دیتا۔ جس پر عمل کرنے سے ہماری اقتصادی اور معاشی تباہی ہو۔ دوسری طرف ہم یہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ وہ لوگ جو اس لئے بنکوں سے قرض نہیں لیتے کہ سود حرام ہے۔ اس لئے جائیدادیں اور زندگیاں انشور نہیں کراتے کہ یہ جوا ہے۔ ان کی تجارتیں تباہ اور کاروبار برباد ہو رہے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اسلام کے حکم سے لاپرواہ ہو کر سودی کاروبار کرتے۔ بین الاقوامی قانون کے مطابق Import اور Export کرتے ہیں۔ وہ کروڑپتی بنے بیٹھے ہیں۔ تقسیم ملک سے قبل یہی وجہ تھی۔ کہ تمام تجارت ہندو کے ہاتھ میں تھی۔ اور مسلمان کے ہاتھ میں صرف لنگوٹی اور اسلام کا کھوکھلا دعویٰ تھا۔ ہمیں بتایا جائے کہ کیا اسلام کا یہی منشاء ہے کہ اغیار بڑھتے جائیں۔ اور مسلمان گھٹتا جائے۔ ہندو عیسائی۔ یہودی تو دنیا کی تجارت پر قابض ہو جائیں اور مسلمان ان کا دست نگر ہو گیا یہ سب کچھ اس لئے ہو رہا ہے۔ کہ ہمیں اس بارہ میں اسلام کے واضح مسلک سے آگاہی نہیں ہے۔ ہمارے علماء نے ان مسائل پر غور کر کے ہماری صحیح رہنمائی نہیں کی۔ جس کے نتیجے ...

اسلامی آئین اور علمائے پاکستان کی ذمہ داریاں

(نمبر ۵)

(از مکرم مولوی محمد احمد صاحب ثاقب مولوی فاضل پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

ایک مشکل کا حل

میرے خیال میں علماء اسلام کو اس وقت ایک بہت بڑی مشکل درپیش ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ پاکستان کے علماء حنفی مسلک کے مقلد ہیں۔ اور ہماری حکومت بھی حنفی مسلک کی برتری کو تسلیم کر چکی ہے۔ اس لئے علماء کے سامنے یہ مشکل درپیش ہے۔ کہ وہ ایک ہی زاویہ اور ایک ہی نہج پر سوچتے ہیں۔ اگر ان کو کسی مشکل کا حل حنفی مسلک میں نہیں ملتا۔ بلکہ شافعی یا مالکی یا حنبلی مسلک میں ملتا ہے۔ تو وہ اسے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ اسی طرح ان کی تقلید کا دعویٰ باطل ہو جاتا ہے۔ اور حنفی مسلک کی برتری پر حرف آتا ہے۔ میرے نزدیک یہ مشکل ہم نے خود ہی اپنے اوپر وارد کر رکھی ہے۔ ورنہ درحقیقت ہم خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقلد ہیں۔

حضرت امام ابوحنیفہ رح نے بھی اسی چشمہ سے پانی پیا۔ حضرت امام شافعی رح اور امام مالک رح بھی اسی نور سے منور ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے اپنے حالات اور اپنی ضروریات کے مطابق اسلام کے بھرپور خزانہ میں ہاتھ بڑھایا اور وہاں سے ان کی ضروریات کے مطابق انہیں لعل و گوہر ہاتھ آگئے۔ آج ہماری ضروریات اس سے بہت زیادہ ہیں۔ جو ان ائمہ کو درپیش تھیں۔ اس لئے آج ہم اپنے ظروف کے مطابق اس خزانہ میں ہاتھ بڑھانے کے لئے تیار ہیں اور ضرور ہے۔ کہ جب کبھی ہم اس خزانہ کی طرف توجہ کریں گے۔ یقیناً اپنی ضرورت سے بڑھ کر اس میں سے نقد و جواہرات حاصل کر سکیں گے۔ امام ابوحنیفہ رح۔ امام شافعی رح امام مالک رح یا امام امام احمدؒ رح کے زمانہ کی ضروریات آج کی ضروریات سے بالکل مختلف تھیں۔ ان کے سامنے وہ حالات نہ تھے۔ جو آج ہیں۔ اس لئے ان کی تحقیق پر بنیاد رکھ کر ہم آج کے مسائل کو حل نہیں کر سکتے۔ ہمیں اپنے مسائل حل کرنے کے لئے تدبر اور فکر کی ضرورت ہے۔ اگر ہم خود غور و فکر کریں گے۔ تو خود بخود ہمارے مسائل کی عقدہ کشائی ہو جائیگی۔ حضرت امام ابن تیمیہ نے بھی ایسے مسائل کو حل کرنے کا یہی طریق بیان فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں۔

وقد ثبت فی الصحیح عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین ولازم ذالک ان من لم یفقہہ اللہ فی الدین لم یرد بہ خیرا فیکون التفقہ فی الدین فرضا (فتاوی ابن تیمیہ جلد ۲ صفحہ ۳۸۴)

ترجمہ:۔ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے۔ اسے دین کے مسائل سمجھنے کی توفیق عنایت فرماتا ہے۔ اس کا لازم نتیجہ یہ نکلا۔ کہ جس شخص کو دین کے مسائل سمجھ میں نہ آئیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ نہیں رکھتا۔

اس سے معلوم ہوا کہ دین کے مسائل حل کرنے کے لئے فکر و تدبر ضروری ہے۔ ہم نے درحقیقت الدین یسر کا مفہوم یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ دینی مسائل میں غور و تدبر کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ یا گنجائش نہیں ہے۔ بلکہ ہمیں دوسروں پر تکیہ لگا کر بیٹھ رہنا چاہیئے۔ اگر وہ ہمارے منہ میں کوئی لقمہ ڈال دیں۔ تو کھا لیں۔ ورنہ یہ سمجھیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے یہ خزانہ بند فرما دیا ہے۔ اس لئے ہم اس کو حاصل کرنے کے اہل نہیں ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایسا خزانہ ہے۔ کہ جتنا ہم اس کے حصول کے لئے غور و تدبر کرتے ہیں۔ اتنا ہی اس کا حصول ہمارے لئے آسان ہوتا جاتا ہے۔ اس خزانہ کا منہ صرف ان لوگوں کے لئے بند ہے۔ جو کورانہ تقلید کے قائل ہیں۔ ہم جو یہ سمجھتے ہیں۔ کہ جس نہج پر امام ابوحنیفہ رح نے سوچا ہے۔ ہم بھی صرف انہی لائنوں پر سوچ سکتے ہیں۔ اور امام صاحب کے فتویٰ کے خلاف کوئی رائے قائم کرنے کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ امر خود امام صاحب کے منشاء کے بھی خلاف ہے۔ امام صاحب نے ہرگز یہ نہیں فرمایا۔ کہ میری تقلید کرو۔ اور میرے خلاف کوئی رائے قائم نہ کرو۔

امام ابن تیمیہ ائمہ اربعہ کی تقلید کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ

"ان الائمۃ الاربعۃ رضی اللہ عنہم قد نھوا الناس عن تقلیدھم فی کل ما یقولونہ وذالک ھوالواجب علیھم فقال ابوحنیفۃ ھذا رأی فمن جاء برأی خیر منہ قبلناہ (فتاوی ابن تیمیہ جلد ۲ صفحہ ۳۸۴)

ترجمہ:۔ کہ ائمہ اربعہ رضی اللہ عنہم نے لوگوں کو تقلید سے منع فرمایا ہے۔ خود امام ابوحنیفہ رح کا یہ ارشاد ہے۔ کہ یہ میری ذاتی رائے ہے۔ اگر کوئی شخص میری رائے سے بہتر رائے رکھتا ہو۔ تو میں اس کو قبول کرنے کو تیار ہوں۔ حضرت امام ابن تیمیہ کے اس قول کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ خود ائمہ اربعہؒ کا بھی یہ ہرگز منشاء نہیں ہے۔ کہ ہم ہر مسئلہ میں بغیر سوچے سمجھے ان کی تقلید کریں۔ بلکہ صرف ان مسائل میں ان کی تقلید کرنی چاہیئے۔ جن کے متعلق ہم سمجھتے ہوں۔ کہ وہ قرآن اور حدیث کے موافق ہے۔ لیکن اگر ہمیں کوئی رائے ایسی مل جائے۔ جو ائمہ اربعہ کی رائے کے تو خلاف ہو۔ لیکن قرآن و حدیث کی اسے تائید حاصل ہو۔ تو اس صورت میں ہمیں اپنی رائے پر عمل کرنا چاہیئے۔ خواہ وہ بظاہر ائمہ کی رائے کے خلاف ہی معلوم ہوتی ہو۔ خود امام ابو یوسف رح نے جو کہ امام اعظم ابوحنیفہ رح کے مشہور شاگرد ہیں۔ امام صاحب کے خلاف بعض مسائل میں دیگر ائمہ کی رائے کو درست قرار دیا ہے۔ اور امام صاحب کی رائے کو ان کے مقابلہ میں درست قرار نہیں دیا۔ چنانچہ اس بارہ میں امام ابو یوسف رح کا ایک مشہور واقعہ درج کیا جاتا ہے۔ امام ابن تیمیہ لکھتے ہیں:۔

لما حج افضل اصحابہ ابو یوسف أتی مالکًا فسألہ عن مسألۃ الصاع وصدقۃ الخضروات ومسألۃ الاجناس فاخبرہ مالک بما یدل علی السنۃ فی ذالک فقال رجعت الی قولک یا ابا عبد اللہ ولو رأی صاحبی ما رأیت لرجع کما رجعت الی قولک یا ابا عبد اللہ (فتاوی ابن تیمیہ جلد ۲ صفحہ ۳۸۴)

ترجمہ:۔ جب امام ابوحنیفہ رح کے سب سے بڑے شاگرد امام ابو یوسف رح حج کو گئے۔ تو امام مالک رح کے پاس آئے۔ اور ان سے سبزیوں اور اجناس کی زکوٰۃ کے متعلق دریافت فرمایا اسی طرح الصاع بالصاعین کی حدیث کی تشریح طلب کی۔ چنانچہ امام مالک رح نے سنت رسول اللہؐ کے مطابق مطلوبہ مسائل کی تشریح فرمائی۔ تو امام ابو یوسف نے فرمایا۔ اے ابو عبد اللہ آج میں ان مسائل میں آپ کے قول کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اگر آج میرے صاحب یعنی امام ابوحنیفہ رح ہوتے۔ اور اس بات کو سمجھ لیتے۔ جو میں سمجھا ہوں۔ تو اے ابو عبد اللہ یقیناً وہ بھی میری طرح تمہارے قول کی طرف رجوع کر لیتے۔

امام ابو یوسف کا یہ قول اس امر کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ کہ ہمیں ہر حال میں حق کو اختیار کرنا چاہیئے۔ خواہ وہ حق ہمارے مفاد کے خلاف ہو۔ یا ہماری اپنی یا اپنے امام کی رائے کے خلاف ہو۔ پس میں آخر میں طبقہ ثالثہ سے تعلق رکھنے والے واجب الاحترام علماء کی خدمت میں بصد احترام درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ مسائل حاضرہ کو آزادانہ رنگ میں سوچنے کی سعی فرمائیں۔ اور ان مسائل کی عقدہ کشائی فرمائیں۔ جو ہمارے معاشرہ کا جزو لاینفک بن چکے ہیں۔ لیکن ہم صرف اس لئے ان سے اجتناب کرتے ہیں۔ کہ ہمیں ان کے متعلق اسلام کے واضح مسلک کا علم نہیں ہے۔

ہم ایک طرف تو اس بات پر یقین رکھتے ہیں ...

اعتکاف اور اسکے ضروری مسائل

محمد اجمل شاہد

رمضان المبارک کا آخری عشرہ عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ یہ عشرہ اپنی فضائل و برکات کے لحاظ سے نہایت ممتاز ہے اور اس میں لیلۃ القدر اپنی بیش بہا خزائن کے ساتھ نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں بہت زیادہ مجاہدہ فرماتے تھے اور رات کو خود بھی اور اپنے اہل و عیال کو بھی بیدار رکھتے تھے (مسلم) اس عشرہ میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف کے لئے بیٹھتے تھے اور آپ کی اتباع میں آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام بھی اعتکاف کے لئے بیٹھتے تھے۔ قرآن کریم میں بھی اعتکاف کا ذکر آتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

ولا تباشروھن وانتم عاکفون فی المساجد ...... کذالک یبین اللہ آیاتہ للناس لعلھم یتقون (بقرہ ع ۲۳)

یعنی "جب تم اعتکاف کی غرض سے مسجد میں بیٹھو تو مباشرت نہ کرو۔ اور خدا تعالیٰ اپنے حکم لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ تاکہ وہ تقویٰ اختیار کریں" گویا اعتکاف کے ایام میں روزوں کی ایک رخصت جو رات کے وقت مباشرت کی تھی اسکو بھی منع فرمایا۔ اور اس کی حکمت یہ بیان فرمائی تاکہ اس ذریعہ سے تقویٰ و طہارت پیدا ہو گویا اعتکاف تقویٰ کے اعلےٰ مدارج کو طے کرنے کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ جبکہ ایک مومن بیس دن کی ٹریننگ کے بعد بالکل خلوت نشین ہو جاتا ہے اور دنیاوی الائشوں سے بالکل منقطع ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور جھک جاتا ہے اور دس دن متواتر صبح و شام اس کی تسبیح و تحمید میں لگا رہتا ہے اور اس طور پر وہ اپنے عمل سے مسجد میں قیام کر کے یہ ثابت کر دیتا ہے کہ وہ دنیاوی اور شیطانی زغوں سے نکلکر خدا تعالیٰ کے گھر میں بسر کرتا ہے اور ہر وقت اس کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں ہے

اسلام کی تعلیم رہبانیت کے خلاف ہے اور وہ اسباب کو پسند نہیں کرتا کہ ایک انسان بالکل دنیا سے منقطع ہو کر خلوت نشین ہو جائے۔ بلکہ وہ اسباب کو پسند کرتا ہے کہ وہ دنیاوی فرائض کی سرانجام دہی کے ساتھ ساتھ اپنی دینی اور روحانی غذا کا بھی سامان کرتا رہے اور اس غرض کے لئے اس نے بعض ایسی ریاضتیں مقرر کر دی ہیں۔ جو انسان کی بہیمانہ خواہشات کو روک کر اسکو اعتدال کی حد میں رکھیں اور انسان افراط و تفریط کے راستوں سے ہٹ کر درمیانی راہ کو اختیار کرے اور اپنی جسمانی خواہشات کے ساتھ ساتھ روحانی دنیا کو بالکل نظر انداز نہ کر دے۔

چنانچہ اس ضمن میں روزوں کی فرضیت اپنے اندر بہت بڑی حکمت رکھتی ہے۔ اور پھر رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کی غرض سے بیٹھنا نیکی کے اعلےٰ مدارج کو حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے۔ جب کہ ایک انسان اپنے ذاتی اور نسلی تعلقات ترک کر کے ابراہیمی قربانی کی مثال پیش کرتا ہے۔ چنانچہ ابن ماجہ میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم صلعم نے معتکف کے بارہ میں فرمایا کہ وہ گناہوں سے رکتا ہے اور اسکے بدلہ میں اسکو نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ .... گویا کہ وہ ان تمام نیکیوں کو کرنیوالا ہے۔

صوفیاء نے راہ سلوک کو طے کرنے اور روحانی انوار و فیوض کو کھینچنے کے لئے کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن یعنی کم کھانا اور کم بولنا اور کم سونا کو بہت مجرب لکھا ہے۔ چنانچہ انبیاء اور اولیاء کی زندگی کے واقعات اس پر شاہد ہیں۔ اعتکاف کے ایام میں انسان کو ان تینوں باتوں پر عمل کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ اور اس طور پر تنویر قلب اور روحانی فیوض کو کھینچنے کے موقعہ نصیب ہوتا ہے سو نہایت ہی خوش قسمت ہیں وہ انسان کہ جن کو خدا تعالیٰ یہ توفیق عطا فرماتا کہ وہ اعتکاف کے لئے بیٹھیں اور خدا تعالیٰ کی رضا مندی کو حاصل کریں۔

اس ضمن میں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی روشنی میں اعتکاف کے بعض ضروری مسائل بیان کر دیئے جائیں۔

۱۔ اعتکاف روزہ کی طرح فرض نہیں ہے۔ مگر آنحضرت صلعم کی سنت ہے کہ آپ اپنی زندگی میں رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کے لئے بیٹھتے تھے۔ وفات سے ایک سال قبل آپ نے اعتکاف نہیں فرمایا تھا۔ اسلئے جس سال آپ کی وفات ہوئی آپ نے بیس دن اعتکاف فرمایا۔ اسی طرح آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام بھی معتکف ہوتے۔ اسی لئے محدثین نے اعتکاف کو سنت موکدہ قرار دیا ہے۔

۲۔ اعتکاف کے متعلق سرا سر دینجا ہوتے ہیں۔ معتکف کے لئے روزہ دار ہونا لازمی ہے اور اسکو اپنا سارا وقت ذکر الٰہی تلاوت قرآن کریم اور دعاؤں میں گذارنا چاہیئے۔ اور ان ایام میں نسلی تعلقات سے قطعی طور پر پرہیز کرے۔

۳۔ اعتکاف رمضان کے آخری عشرہ میں ہوتا ہے۔ اعتکاف کے شروع ہونے کے متعلق حضرت عائشہؓ کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نماز فجر پڑھنے کے بعد معتکف ہو جاتے تھے لیکن اس پر بعض شارحین نے لکھا ہے کہ آپ رات کو مسجد میں قیام فرماتے تھے اور پھر صبح کی نماز کے بعد معتکف ہو جاتے تھے۔ اسلئے اعتکاف کے لئے بیس تاریخ کی شام کو پورا انتظام کر لینا ضروری ہے اور اس رات سے اعتکاف شروع ہو جاتا ہے اور معتکف عید کا چاند دکھائی دینے تک اسی حالت میں رہے

۴۔ اعتکاف کا مسنون طریق یہ ہے کہ معتکف مسجد کے کسی حصہ میں ایک علیحدہ جگہ بنا کر قیام کرے۔ اگر اس مسجد میں نماز جمعہ نہ ہوتی ہو۔ تو پھر دوسری مسجد میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی کی غرض سے جا سکتا ہے۔

۵۔ معتکف کے لئے ضروری ہے کہ وہ حتی الامکان اپنی اعتکاف کی جگہ کو نہ چھوڑے وہ صرف کسی انسانی ضرورت کے پیش نظر باہر جا سکتا ہے۔ چنانچہ ابوداؤد میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ اعتکاف کرنے والے کے لئے یہ سنت ہے کہ وہ کسی مریض کی عیادت کی غرض سے نہ جائے اور نہ ہی نماز جنازہ میں شریک ہو اور نہ کسی عورت کو چھوئے اور اس سے مباشرت کرے وہ صرف کسی ضروری حاجت کے لئے باہر جا سکتا ہے۔ اور معتکف کے لئے روزہ ضروری ہے اور اعتکاف ایسی مسجد میں ہوتا ہے جس میں نماز با جماعت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

البتہ ایک اور روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر معتکف کسی ضروری کام کے لئے باہر جا رہا ہو۔ تو راستہ میں چلتے چلتے کسی کا حال دریافت کر سکتا ہے اور عیادت کر سکتا ہے۔ لیکن وہاں پر ٹھہرنا درست نہیں۔

۶۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلعم اعتکاف کی حالت میں مسجد سے باہر اپنا سر نکالتے تھے اور وہ اس میں کنگھی کیا کرتی تھیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو عورت نفاس اور حیض وغیرہ کی وجہ سے مسجد میں نہ جا سکے وہ معتکف کی اس قسم کی خدمت سرانجام دے سکتی ہے

روزہ دار سے متعلق بعض مسائل

(۱) ایک شخص کا سوال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا۔ کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا جائز ہے (بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

(۲) اسی شخص کا سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا ڈاڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں فرمایا۔ جائز ہے۔

(۳) سوال پیش ہوا۔ کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا جائز ہے۔ (بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

(۴) سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا مکروہ ہے۔ اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔ (ایضاً)

(۵) سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو۔ تو اس میں دوائی ڈالنا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں (بدر ۷ فروری ۱۹۰۷ء)

(۶) ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ مکان کے اندر بیٹھا ہوا تھا۔ اور میرا یقین تھا کہ ہنوز روزہ رکھنے کا وقت ہے اور میں نے کچھ کھا کر روزے کی نیت کی۔ مگر بعد میں ایک دوسرے شخص سے معلوم ہوا کہ اس وقت سفیدی ظاہر ہو گئی تھی اب میں کیا کروں۔ حضرت نے فرمایا ایسی حالت میں اس کا روزہ ہو گیا۔ دوبارہ رکھنے کی حاجت نہیں۔ کیونکہ اپنی طرف سے اس نے احتیاط کی اور نیت میں فرق نہیں (بدر ۴ فروری ۱۹۰۷ء)

(۷) بعض اوقات رمضان ایسے موسم میں آتا ہے کہ کاشتکاروں سے جبکہ کام کی کثرت مثل تخمریزی و درودگی ہوتی ہے۔ ایسے مزدوروں سے جن کا گذارہ مزدوری پر ہے روزہ نہیں رکھا جاتا۔ ان کی نسبت کیا ارشاد ہے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ انما الاعمال بالنیات۔ یہ لوگ اپنی حالتوں کو مخفی رکھتے ہیں ہر شخص تقویٰ و طہارت سے اپنی حالت سوچ لے۔ اگر کوئی اپنی جگہ مزدور رکھ سکتا ہے تو ایسا کرے۔ ورنہ مریض کے حکم میں ہے پھر جب میسر ہو رکھ لے۔ اور علی الذین یطیقونہ کی نسبت فرمایا۔ کہ اسکے معنے یہ ہیں کہ جو طاقت نہیں رکھتے۔ (بدر ۲۶ ستمبر ۱۹۰۷ء)

(۸) فرمایا۔ فدیہ صرف شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے باقی اور کسی کے واسطے جائز نہیں کہ صرف فدیہ دیکر روزے کے رکھنے سے معذور سمجھا جائے عوام کے واسطے جو صحت پاکر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھولنا ہے۔ جس دین میں مجا

مبلغین سلسلہ کیلئے دعا کی درخواست

رمضان کا بابرکت مہینہ نصف سے زائد گذر چکا ہے لیکن ابھی برکات حاصل کرنے کا بہت وقت باقی ہے۔ احباب دعاؤں میں مصروف ہیں۔ آپ کی دعاؤں کے بہت زیادہ مستحق وہ مبلغین بھی ہیں جو خدا کے نام کو بلند کرنے کی خاطر دور دراز ممالک میں مصروف ہیں۔

دنیا کے یہ مجاہدین خالصۃً خدا کی خاطر ان بلاد غربیہ میں اس کا نام بلند کرنے میں سرگرداں ہیں۔ دراصل یہ آپ کا ہی کام کر رہے ہیں۔ درویشان قادیان۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جملہ احباب سے گذارش ہے کہ ان کی صحت و سلامتی اور ان کے احسن طریق پر خدمت دین کے بجا لانے اور دین اسلام کی فتح یابی کے دن قریب سے لانے کی دعا فرمائیں

نائب وکیل التبشیر ربوہ

اعلانات دار القضاء

(۱) باوجود کئی بار اعلان کرنے کے کہ قضاء سے متعلقہ امور کی خط و کتابت ہمیشہ ناظم دار القضاء سے کی جایا کرے۔ کسی کا نام نہ لکھا جائے۔ مگر پھر بھی بعض احباب ناظم دار القضاء کے ذاتی نام پر خطوط ارسال کرتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ناظم دار القضاء اگر رخصت پر ہوں تو ایسی ڈاک بلا کارروائی پڑی رہتی ہے اور کام میں ہرج ہوتا ہے۔ احباب کی آگاہی کے لئے پھر اعلان کیا جاتا ہے کہ مذکورہ خط و کتابت کرتے وقت ایڈریس ہمیشہ "ناظم دار القضاء ربوہ" لکھا کریں۔ ناظم صاحب کا نام نہ لکھا کریں۔ نیز فتاویٰ دریافت کرنے کے لئے "دار الافتاء ربوہ" کے پتہ پر خطوط بھیجے جایا کریں جو "دار القضاء" سے بالکل الگ ایک صیغہ ہے اور جس کے سپرد افتاء کا کام ہے۔

(۲) پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے کہ قضائی فیصلوں کی تعمیل و تنفیذ کا کام جناب ناظر صاحب امور عامہ کے سپرد ہے۔ اس لئے جن احباب کے حق میں فیصلہ ہو وہ بعد از میعاد اپیل فیصلہ قاضی یا قاضیاں کی مصدقہ نقل حاصل کر کے مکرم ناظر صاحب موصوف کی خدمت میں درخواست دیا کریں۔ تب وہ تعمیل کریں گے۔ ہاں تنفیذ میں غیر معمولی تاخیر ہو تو مجھے بھی اطلاع دی جا سکتی ہے۔

بعض احباب فیصلہ کے کافی عرصہ بعد مجھے لکھ دیتے ہیں کہ فیصلہ کے مطابق عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ اس لئے فیصلوں کی تنفیذ کا طریق عرض کر دیا گیا ہے۔

ناظم دار القضاء ربوہ

پتہ جات مطلوب ہیں

مندرجہ ذیل سابق دیہاتی مبلغین کے مکمل پتہ جات کی فوری ضرورت ہے۔ اگر ان میں سے کوئی دوست خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر دعوۃ و تبلیغ کو فوری طور پر اپنے ایڈریس سے اطلاع دیں یا اگر کسی اور دوست کو ان میں سے جن دوستوں کے پتے معلوم ہوں دفتر کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

(۱) مولوی محمد شریف صاحب (۲) چوہدری غلام حیدر صاحب (۳) مولوی احمد دین صاحب (۴) مولوی ناصر احمد صاحب (۵) مولوی مبارک احمد صاحب آف ٹوپی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ

ضروری اعلان

نظارت تعلیم و تربیت قادیان اور ربوہ کی تجویز کے مطابق قرآن کریم کے آخری پندرہ پاروں کا درس دینے کے لئے میں قادیان دار الامان آیا ہوں۔ احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان ضروری ہے کہ "الفرقان" کا "جماعت اسلامی نمبر" زیر کتابت ہے۔ اور یکم جون کو انشاء اللہ پوری آب و تاب سے شائع ہوگا۔ اس نمبر میں نہایت نادر اور ٹھوس مقالات شائع ہو رہے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنی مطلوبہ تعداد سے زیادہ سے زیادہ ۲۰ مئی تک مینیجر "الفرقان" ربوہ کو مطلع فرمائیں۔ بعد میں مطالبات پورے کرنے مشکل ہوں گے۔ میں خود بھی ۲۴ مئی کو واپس آ رہا ہوں انشاء اللہ

یہ خاص نمبر ایک سو آٹھ صفحات پر مشتمل ہے۔ اور ٹائیٹل نہایت عمدہ ہے۔ ایک رسالہ کے لئے ایک روپیہ قیمت مقرر ہے۔ دس رسالے خریدنے کے لئے پونے نو روپے ارسال فرمائیں۔ اچھی نظموں کے لئے ۱۵ مئی تک گنجائش ہے۔

ابو العطاء جالندھری دار المسیح قادیان

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مجھے چند دنوں میں دو خوشیاں دکھائیں۔ میرے بڑے لڑکے عزیزم چوہدری عبد المجید کے ہاں ربوہ میں ۲۱ اپریل ۱۹۵۵ء کی شب کو لڑکا تولد ہوا۔ اور دوسرے لڑکے عزیزم چوہدری عبد الباری بی اے کے ہاں لاہور میں ۸ مئی ۱۹۵۵ء کی صبح کو لڑکا پیدا ہوا۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ ہر دو نومولود کی عمر دراز کرے اور صاحب نصیب اور خادم دین ہوں۔

عبد الحمید آوڈٹ آفیسر

سیکرٹریان مال کیلئے ضروری اعلان

بعض اہم مصالح کے پیش نظر نظارت بیت المال نے فیصلہ کیا ہے کہ چندہ عام کی وصولی کی تفصیل بھی مقامی جماعتوں سے اسی طرح حاصل کی جایا کرے۔ جس طرح حصہ آمد کی تفصیل آتی ہے۔ پس آئندہ تمام سیکرٹریان مال کے لئے لازمی ہے کہ چندہ بھیجتے وقت چندہ کی عام رقم کی مکمل تفصیل ساتھ روانہ کیا کریں کہ اس رقم میں کس کس دوست کی طرف سے کتنی کتنی رقم شامل ہے۔ یعنی چندہ عام دینے والے کا مکمل نام، رقم اور اگر وہ سابقہ بقایا دار ہو تو مختصر کوائف کہ کس عرصہ کا بقایا ہے تحریر کئے جائیں۔

اس اعلان سے پہلے یکم مئی ۱۹۵۵ء کے بعد جو رقوم بھیجی گئی ہوں ان کی تفصیل بھی اب بھجوا دی جائیں۔

ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ربوہ

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ فوری توجہ فرمائیں!

(۱) رسالہ "خالد" ماہ جنوری ۱۹۵۵ء میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس ہدایت سے جملہ مجالس کو اطلاع دی گئی تھی کہ دفتر مرکزیہ میں ایک چارٹ رکھا جانا ضروری ہے۔ جس سے معلوم ہوتا رہے کہ فلاں سال میں ہماری مجلس کے اراکین کی تعداد اتنی تھی اور اس سال اتنی ہے اور یہ موازنہ ہوتا رہے کہ آیا ہم نے گذشتہ سال سے ترقی کی طرف قدم اٹھایا ہے یا تنزل کی طرف جا رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں مرکز کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی کہ مجالس مندرجہ ذیل کوائف پر مشتمل چارٹ تیار کر کے فوری طور پر مرکز میں بھجوائیں۔

نام مجلس	سال	تعداد خدام	بجٹ سالانہ	وصولی سالانہ
—	۵۳ء	—	—	—
—	۵۴ء	—	—	—
—	۵۵ء	—	—	—

لیکن اب تک بہت کم مجالس کی طرف سے یہ مطلوبہ چارٹ موصول ہوا ہے۔ جملہ قائدین و زعماء کرام فوری طور پر اس طرف توجہ فرمائیں اور مئی ۱۹۵۵ء کے آخر تک یہ اعداد و شمار دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اس سلسلہ میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

(۲) جملہ مجالس اپنے ہاں بھی اس قسم کا چارٹ تیار کر کے اپنے مقامی دفتر میں آویزاں کریں۔

(۳) جملہ مجالس اپنے حلقہ کے خدام کی اس طور پر جزب وار تنظیم کریں کہ کوئی بھی خادم اس تنظیم سے باہر نہ رہے اور اس قسم کی ایک مفصل لسٹ تیار کر کے دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ اسی طرح پر دوران سال میں جو خدام کسی مجلس میں جائیں ان کو بھی تنظیم میں شامل کر کے مرکز کو اطلاع دی جایا کرے۔

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعاء

(۱) عزیزم احمد علی صاحب کے مقدمہ کی تاریخ ۱۲/۵/۵۵ مقرر ہوئی ہے۔ احباب سے درد مندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں باعزت بری کر کے اپنے روزگار پر بحال کر دے آمین

(فضل الرحمٰن حکیم افسر لنگر خانہ ربوہ)

(۲) ہمارے مبلغ سیرالیون مکرم مولوی نذیر احمد صاحب علی ہسپتال میں بہت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(وکیل التبشیر ربوہ)

(۳) عزیزم حمید احمد نے امسال ۲۷/۵/۵۵ کو ایم۔ ایس۔ سی کا فائنل امتحان دینا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے فضل سے اعلیٰ کامیابی بخشے اور یہ کامیابی اس کی دینی و دنیوی ترقی کا موجب ہو۔ آمین۔

رشید احمد ٹیچر ڈی۔ بی ہائی سکول چونڈہ

(۴) چوہدری عبد اللطیف صاحب کاٹھ گڑھی گی ذو کے جو سابقہ پریذیڈنٹ تھے آجکل نقل میں ہیں۔ ان کا نمبرداری کا کیس شروع ہے جس کی تاریخ ۳ جون ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ آمین۔

عبد الحمید خاں کاٹھ گڑھی

(۵) بندہ منشی فاضل کا امتحان دینے والا ہے۔ احباب میری کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ ملک مبارک احمد اوکاڑہ [illegible]

(۶) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی دو لڑکیوں نے بی۔ اے پاس کیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کامیابی دین و دنیا کے لئے مبارک کرے آمین

فتح محمد شرما کراچی صدر

(۷) میری بیوی عرصہ چار ماہ سے بیمار ہے۔ نیز بندہ بڑی تشویش میں مبتلا ہے۔ احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے

ماسٹر محمد اسمٰعیل ٹیچر جیوت بلڈنگ لاہور

(۸) ہمارے گاؤں کے پانچ آدمی ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔

(بشیر علی اور رحمان تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

پاکستان پختونستان کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے ہرگز تیار نہیں

مولانا بھاشانی ابھی تک کمیونسٹ ہیں (سکندر مرزا)

کوئٹہ ۱۱ مئی۔ وزیر داخلہ پاکستان میجر جنرل اسکندر مرزا ایجنٹ گورنر جنرل سردار بہادر خاں اور دوسرے اعلیٰ حکام کے ساتھ افغانستان کی تازہ ترین صورت حال پر بات چیت کرنے کے بعد کل بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہوگئے۔ ہوائی اڈے پر انہوں نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ برطانیہ میں افغانستان کے سفیر سردار نجیب اللہ نے جو بیان دیا ہے۔ اس کے بارے میں مجھے کچھ علم نہیں۔

سردار نجیب اللہ نے اپنے بیان میں کہا ہے۔ کہ اگر جنگ ہوئی۔ تو روس یقینی طور پر اس میں کود پڑے گا۔ جس سے سارے علاقے کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی۔ اسکندر مرزا نے کہا۔ کہ اگر سردار نجیب اللہ نے ایسا بیان دیا ہے۔ تو روس کے ساتھ ضرور ان کی خفیہ سازش ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان بیرونی مصالحت کی پیشکش کامیاب نہیں ہو سکتی۔ سکندر مرزا نے کہا۔ کہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ مصالحت کن بنیادوں پر ہوگی۔ بات چیت کے دوران افغانستان پختونستان کا ڈھونگ زیر بحث لائے گا۔ لیکن پاکستان کسی طرح بھی اس پر بات چیت کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ پاکستان پختونستان کا مسئلہ صحیح معنوں میں ہرگز خیال نہیں کرتا۔ اور نہ ہی وہ اپنے داخلی معاملات میں کسی طرف سے مداخلت برداشت کرنے کو تیار ہے۔ جنرل مرزا نے کہا۔ کہ پاکستان کی پالیسی یہ ہے۔ کہ دنیا کے ملکوں کے درمیان جنگ نہ ہونی چاہیئے۔ اس لئے وہ دو مسلمان ملکوں کے درمیان جنگ کی تائید کیسے کر سکتا ہے۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے سربراہ مولانا عبدالحمید خاں بھاشانی کے بارے میں وہ اپنے سابقہ خیالات پر قائم ہیں کہ وہ کمیونسٹ ہیں۔ اور مختلف رنگ کے آدمی ہیں۔ مولانا بھاشانی نے اس سے انکار کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ کمیونسٹوں کے اجلاس میں شرکت کرتے ہیں۔ اور بڑے بڑے کمیونسٹوں سے ان کا رابطہ قائم ہے۔ اس کا ثبوت نئی دہلی میں ان کی سرگرمیوں سے ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ مولانا کے نزدیک کمیونزم کا صحیح مطلب کیا ہے۔

وزیر اعظم سوڈان نے تھل کا دورہ کیا

لاہور ۱۱ مئی۔ وزیر اعظم سوڈان سید اسماعیل الازہری اپنے رفقاء کی معیت میں کل صبح بذریعہ طیارہ سرگودھا گئے۔ اور تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ وہ شام کو لاہور واپس پہنچ گئے۔

ایک یونٹ کے افسر

تقرر کے احکامات جلد جاری کئے جائیں گے

لاہور ۱۱ مئی۔ مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کے ہیڈ کوارٹر سے کل ایک اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت مغربی پاکستان کے افسروں کی تعیناتی کے احکامات آئندہ چند روز تک جاری کر دیئے جائیں گے۔ وحدت مغربی پاکستان کی سپیشل کمیٹی نے نئے انتظامی تشکیل کے لئے مختلف آسامیوں پر افسروں اور اہلکاروں کا انتخاب۔ نئے سیکرٹریٹ کے عملہ اور افسروں کی تعداد اور محکموں کے ڈھانچے کے بارے میں تجاویز مکمل کر لی ہیں۔ نامزد گورنر میاں مشتاق احمد گورمانی اور نامزد وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خاں صاحب کے کراچی سے لاہور پہنچنے پر اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ کیا جائے گا۔ گذشتہ تین چار دن سے سپیشل کمیٹی کے طویل اجلاس ہوتے رہے ہیں۔ جن میں یہ سب تفاصیل طے کی گئی ہیں۔ سپیشل کمیٹی کے اجلاس کی صدارت مسٹر جی احمد کرتے رہے ہیں۔

شملہ کانفرنس کا چھ نکاتی ایجنڈا

شملہ ۱۱ مئی۔ امریکہ سے امداد حاصل کرنے والے ایشیائی ممالک کی جو کانفرنس شملہ میں ہو رہی ہے۔ اس میں امریکی امداد کے بہترین استعمال پر غور کیا گیا۔ اس سلسلہ میں چھ نکات پر مشتمل ایک ایجنڈا تیار کر لیا گیا ہے۔ جن نکات کو ایجنڈا پر رکھا گیا ہے۔ وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) استعمال کا طریق کار (۲) استعمال کے لئے عملی مشکلات (۳) ایشیائی ممالک کی مشترکہ تجارت وغیرہ (۴) ایشیائی تجارت میں یورپی ممالک کی نمائندگی۔ (۵) مشاورتی کمیٹی پر مشتمل کولمبو سکرٹریٹ (۶) ایشیائی لوگوں کی تربیت کے انتظامات

ان میں سے پانچ نکات بھارت نے تجویز کئے تھے۔ اور ایک نکتہ جاپان نے تجویز کیا۔ ایجنڈے کا تعین ہونے کے بعد ایک مسودہ کمیٹی بنائی گئی جس میں پاکستان بھی شامل ہے۔ بھارتی وفد کے لیڈر مسٹر پٹیل کا نام پاکستانی لیڈر نے چیئرمین شپ کے لئے تجویز کیا۔ اور وہ اکثریت رائے سے چیئرمین منتخب کر لئے گئے۔

بنگال کی سیاسی جماعتوں نے کنونشن میں شرکت منظور کر لی

وزیر قانون مسٹر سہروردی کا بیان

کراچی ۱۱ مئی۔ وزیر قانون پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل یہاں انکشاف کیا کہ مشرقی بنگال کی جملہ سیاسی پارٹیوں نے غیر مشروط طور پر دستوری کنونشن کو منظور کر لیا ہے۔

مسٹر سہروردی کل بذریعہ طیارہ یہاں پہنچے انہوں نے ہوائی اڈے پر اے۔ پی۔ پی کے نمائندے کو بتایا کہ فضل الحق گروپ نے بھی دستوری کنونشن میں شرکت پر رضامندی کا اظہار کیا۔ مشرقی بنگال میں مستقبل قریب میں پارلیمانی حکومت کی بحالی کے امکان کے متعلق جب ان سے استفسار کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ جہاں تک جلد ممکن ہوا اسے بحال کر دیا جائے گا۔ وزیر قانون نے کہا کہ وہ کاغذات نامزدگی کے کام کے سلسلے میں وہ عید کے بعد ڈھاکہ جائیں گے۔

معاہدۂ آسٹریا کی گفت و شنید میں شدید تعطل

ویانا ۱۱ مئی۔ آسٹریا پر فوجی قبضہ ختم کرنے کے متعلق چار بڑی طاقتوں کے سفیروں کے درمیان ویانا میں گفت و شنید ہو رہی ہے یہ معلوم ہوا ہے کہ اس گفت و شنید میں شدید قسم کی رکاوٹ پڑ گئی ہے جس سے خطرہ پیدا ہو گیا ہے کہ اس ہفتے اس معاہدہ پر دستخط نہ ہو سکیں گے۔

زیر آب ایٹمی دھماکہ

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ امریکی محکمہ دفاع نے اعلان کیا ہے کہ آئندہ چند دنوں تک امریکہ کے مغربی ساحل سے چند سو میل دور بحر الکاہل میں زیر آب ایٹمی دھماکے کا تجربہ کیا جائے گا۔

دہلی میں پاکستان کے خلاف نعرے

نئی دہلی ۱۱ مئی۔ جن سنگھ کے قریباً ایک سو افراد نے جموں و سیالکوٹ کی سرحد پر پاکستانی پولیس اور بھارتی فوج کی حالیہ جھڑپ کے خلاف اظہار احتجاج کے لئے دہلی میں جلوس نکالا۔ پاکستانی ہائی کمشن کے سامنے "پاکستان مردہ باد" "خون کا بدلہ خون" "امریکہ کے پٹھوؤں سے ہوشیار رہئے" اور "ایک کے بدلے سو" کے نعرے لگائے گئے۔

پاکستانی ہائی کمشن اور راجہ غضنفر علی کی جائے رہائش پر پولیس کی بھاری جمعیت مقرر کر دی گئی ہے۔

راوی پر پکا پل تعمیر کیا جائیگا

ملتان ۱۱ مئی۔ حکومت پنجاب نے چیچہ وطنی میں دریائے راوی پر ایک پکا پل تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس پر گیارہ لاکھ روپے خرچ آئیں گے۔ توقع ہے کہ پل کی تعمیر موجودہ مالی سال میں شروع ہو جائے گی۔

یہودی اور عرب فوجوں میں جھڑپ

عمان ۱۱ مئی۔ اردن کے فوجی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ اردن کے دستوں نے ۸ اسرائیلی سپاہیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ان سپاہیوں نے عرب علاقہ میں گھس کر عرب کسانوں پر گولی چلانے کی کوشش کی تھی۔

اقوام متحدہ کے مبصرین کی ایک جماعت حادثہ کی تحقیقات کرنے کے لئے روانہ ہو گئی ہے۔ اسی سلسلہ میں اسرائیل نے صلح کمیشن کے پاس احتجاج کیا ہے۔

اسرائیل نے اقوام متحدہ کے مبصرین سے تعاون کرنے سے انکار کر دیا

قاہرہ میں میر اعلیٰ جنرل برنز کا بیان

قاہرہ ۱۱ مئی۔ فلسطین میں اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ جنرل برنز کل دو تین روز کے دورہ پر قاہرہ پہنچے ہیں انہوں نے بتایا ہے کہ سرحدی تنازعات ختم کرنے کے لئے مصر نے اقوام متحدہ کی تجاویز قبول کر لی ہیں۔

اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ نے کل مصر کے نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ مصر کی طرف سے سرحدی لائن پر تار بچھانے اور مشترکہ گشت کی تجاویز پیش کی گئی تھی۔ اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل مشترکہ گشت کے خلاف ہے اور اس نے اس تجویز کو اس بنا پر مسترد کر دیا ہے کہ اس طرح اس کی خود مختاری پر حرف آتا ہے۔ لیکن جنرل برنز نے امید ظاہر کی ہے کہ آخر اسرائیل اس مسئلہ کے متعلق اپنا موقف بدل لے گا۔ انہوں نے غزہ کی صورت حال پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اقوام متحدہ کے مبصرین سے تعاون نہیں کر رہا۔

جنرل برنز نے اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ دونوں طاقتوں کے اجلاس کے امکان کا دارومدار قاہرہ کی بات چیت پر ہے۔

عراق میں ۴۰ کمیونسٹوں کی گرفتاری

بغداد ۱۲ مئی۔ پولیس نے شمالی عراق میں کمیونسٹوں کے ایک زیر زمین مرکز پر چھاپہ مار کر چالیس سرگرم کمیونسٹوں کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں دو عورتیں بھی شامل ہیں۔ ان پر فوجداری عدالت میں مقدمہ چلایا جائیگا۔ عراق میں کمیونسٹ پارٹی غیر قانونی قرار دی جا چکی ہے

موجودہ حکومت کی پوزیشن مستحکم ہو جائے گی

لنڈن کے سیاسی حلقوں میں فیڈرل کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم

لنڈن ۱۲ مئی۔ یہاں فیڈرل کورٹ آف پاکستان کے حالیہ فیصلہ کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ سیاسی حلقوں نے رائے ظاہر کی ہے کہ اس فیصلہ سے پاکستان میں موجودہ حکومت کی پوزیشن مستحکم ہو جائے گی اور وہ کشمیر و افغانستان کے سلسلہ میں اپنا فرض بہتر سرانجام دے سکے گی۔

ادھر سندھ کے تمام حلقوں میں فیڈرل کورٹ کی اس رائے پر اطمینان و مسرت کا اظہار کیا گیا ہے کہ گورنر جنرل دستور ساز اسمبلی کو توڑنے کے مجاز تھے وزیر اعلیٰ سندھ مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے کہا ہے۔ "فیڈرل کورٹ آف پاکستان کا یہ فیصلہ اس امر کا واضح ثبوت ہے کہ ملک میں قانون کی حکومت موجود ہے"۔

مسٹر کھوڑو نے ایک ملاقات میں امید ظاہر کی کہ ملک کا نیا آئین کم از کم عرصہ میں تیار ہو جائیگا۔ اور ایک سال کے اندر اندر ملک میں عام انتخاب کرائے جائیں گے۔ آپ نے کہا مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ گورنر جنرل کا اقدام بڑا بروقت تھا اور اس نے ملک کو ناقابل بیان مصائب و آلام سے بچا لیا۔

نہرو کمیونسٹ حلقوں کا دورہ کریں گے

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم پنڈت نہرو ماسکو سے واپسی پر یوگوسلاویہ میں قیام کریں گے۔ آپ ماسکو جاتے ہوئے حکومت چیکوسلواکیہ کے مہمان کی حیثیت سے دو روز پراگ اور واپسی پر تین روز وارسا میں قیام کریں گے۔

خیر سگالی کا انوکھا طریق

لاہور ۱۲ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے پچاس بازیافتہ مسلم خواتین کو جنہیں جالندھر مسلم کیمپ میں رکھا گیا تھا پھر سے اغوا کرنے والوں کے حوالے کر دیا ہے۔ ان خواتین کے رشتہ داروں نے حال ہی میں ان سے جالندھر میں ملاقات کی تھی۔ اور توقع تھی کہ بازیافتہ خواتین کسی وقت پاکستان پہنچا دی جائیں گی۔

حکومت ہند کے اس اقدام پر موجودہ خیر سگالی کی فضاء میں حیرت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔

بھارتی طیارے سامان پہنچائیں گے

نئی دہلی ۱۲ مئی۔ دہلی کے اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے کہ اگر پاکستان نے افغانستان کو تجارتی مراعات سے محروم کر دیا تو ہندوستان طیاروں کے ذریعہ ضروری اشیاء افغانستان کو بہم پہنچائیگا۔ یہ اقدام افغان ہند تجارتی معاہدہ کے تحت ہوگا۔ دہلی کے سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی۔

پاکستان اپنی سرحد کی حفاظت کے لئے لڑنے کو تیار ہے

(وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا کا اعلان)

کراچی ۱۲ مئی۔ ریاستوں اور سرحدی امور کے وزیر میجر جنرل سکندر مرزا نے افغانستان کے حکمرانوں کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ ایسا رویہ اختیار نہ کریں۔ جس سے پاکستان اپنی حفاظت کے لئے تلوار نیام سے نکالنے پر مجبور ہو جائے۔ میجر جنرل سکندر مرزا نے جو حال ہی میں بلوچستان اور سرحد کا دورہ کرکے آئے ہیں۔ قوم کو بتایا کہ اگر پاکستان کو جنگ کرنا پڑی۔ تو ہم اس کے لئے تیار ہیں۔ ہماری مسلح فوج اپنا فرض سرانجام دے گی۔

میجر جنرل سکندر مرزا نے کہا۔ پاکستان ڈیورنڈ لائن کو قومی سرحد سمجھتا ہے۔ اور اس کی حفاظت کا پکا ارادہ رکھتا ہے۔ آپ نے کہا۔ ہم اپنے افغان بھائیوں کی ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں۔ لیکن اس کے لئے ہم اپنے قومی وقار و عزت کی قربانی نہیں دے سکتے میجر جنرل سکندر مرزا نے کہا۔ ریاستوں اور سرحدی امور کے وزیر کی حیثیت سے میں حال ہی میں بلوچستان اور سرحد کا دورہ کرکے آیا ہوں۔ میں نے پولیٹیکل ایجنٹ اور فوجی افسروں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی۔ اس بات چیت میں وزیر دفاع جنرل محمد ایوب خاں۔ گورنر سرحد۔ ایجنٹ گورنر جنرل بلوچستان اور وزیر اعلیٰ سرحد کے مشورے بھی مجھے حاصل رہے۔ ہم نے افغانستان کے معاندانہ رویہ اور جارحانہ عزائم سے متعلق امور پر گفت و شنید کی۔

وزیر داخلہ نے کہا۔ قبائلی علاقوں کا ایڈمنسٹریشن جس طرح اپنے فرائض منصبی سے عہدہ برآ ہو رہا ہے۔ اس کے لئے میں ان کی تعریف کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہر ایجنسی کے متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ کے ساتھ اس ایجنسی کے خاص امور پر بات چیت کرکے مجھے بے حد خوشی ہوئی۔ اور میں اس اطمینان اور یقین سے واپس آیا ہوں۔ کہ ہمارے سرحدی امور نہایت محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ اور ہم پورے اعتماد اور عزم کے ساتھ ہر قسم کے ہنگامی حالات کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

امریکی گھی کی تقسیم

ملتان ۱۲ مئی۔ سات ہزار من امریکی گھی کی مفت تقسیم کے انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ مستحق اشخاص کو دس سیر فی کنبہ کے حساب سے گھی دیا جائے گا۔ امریکی گھی بھنگیوں۔ چپراسیوں اور مزدوروں میں مفت تقسیم کیا جائے گا۔

محکمہ فروغ تجارت کا پمفلٹ

کراچی ۱۲ مئی۔ حکومت پاکستان کے محکمہ فروغ تجارت نے "غیر ملکی منڈیوں کو برآمد کے امکانات" کے نام سے ایک پمفلٹ شائع کیا ہے۔ اس پمفلٹ میں پاکستانی اشیاء کی ایران۔ وسطی و جنوبی روڈیشیا۔ برطانیہ اور سوئٹزرلینڈ کو برآمد کے امکانات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ پمفلٹ سنٹرل پبلیکیشن برانچ۔ گورنمنٹ آف پاکستان بلاک ۱۲ کراچی سے قیمتاً حاصل کیا جا سکتا ہے۔

صحرائے نوادا میں آخری ایٹمی دھماکہ

لاس ویگاس ۱۲ مئی۔ صحرائے نوادا میں ایٹمی دھماکوں کا سلسلہ آخری تجربے کے بعد ختم ہو جائے گا۔ اس تجربہ میں پہلی مرتبہ دو آواز سے زیادہ تیز رفتار جٹ طیارے بھی حصہ لیں گے۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے چار سو فٹ بلند ایک مینارہ سے بم گرایا جائے گا۔ بعد کی ایک اطلاع کے مطابق کل موسم خراب ہونے کی وجہ سے ایٹمی تجربہ نہیں ہو سکا۔

لاہور ۱۲ مئی۔ محکمہ ڈاک و تار نے ٹیلی فون کی سہولتوں کے لئے لیہ ضلع مظفر گڑھ میں پچاس لائنوں کا ایک ٹیلی فون ایکسچینج قائم کیا ہے۔

درخواست دعاء

برادرم محترم مولوی محمد تقی صاحب کچھ عرصہ سے بعارضہ خطرناک پھوڑا نکلنے کے کراچی میں بیمار ہیں۔ ۸ مئی کو ان کا اپریشن کیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ درد دل سے التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خدمت دین کے لئے طویل عمر میسر ہو۔ آمین ثم آمین۔

محمد یعقوب دارالصدر ربوہ